

مارکنگ اسکیم - اردو

{Marking Scheme _ Urdu (Class 10 th)}

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-4

مضمون - اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہئے کہ کاپیوں کی اصلاً چانچ شروع کرنے سے قبل مارکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی چانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی چانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی چانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی چانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزمایا کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی۔ ایس۔ ای۔ ایچ، (BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی

ہو۔

(11) براہ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو

اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ

خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالب علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح

جواب 'ب' یا (۱، ۲، ۳، ۴) میں سے جو صحیح جواب '۳' لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

جماعت-دسویں

مضمون-اردو

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

سوال نمبر	ممکنہ جوابات روپیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	سوال 1. مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔ صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:- (i) 'دانٹوں تلے انگلیاں دبانا' محاورے کا مطلب کیا ہے؟ جواب: (1) حیران رہ جانا (ii) 'جنگل' کا جمع کیا ہے؟ جواب: (2) جنگلات (iii) 'جیسی کرنی ویسی بھرنی' محاورے کا کیا مطلب ہے؟ جواب: (1) جو جیسا کرتا ہے اس کی ویسا ہی پھل ملتا ہے (iv) 'کثافت' کے کیا معنی ہیں؟ جواب: (2) غلاظت (v) اسمعیل میرٹھی کب پیدا ہوئے؟ جواب: (3) 1844 (vi) غزل کس زبان کا لفظ ہے؟ جواب: (3) عربی (vii) 'پہاڑ اور گلہری' کس کی نظم ہے؟ جواب: (2) اقبال (viii) 'نظم' کے معنی کیا ہیں؟ جواب: (1) لڑی میں موتی پرونا	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 کل نمبر = 8

2.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے صحیح جواب اپنی کاپی میں لکھیے:- (i) غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب: عورتوں سے باتیں کرنا (ii) اردو کس زبان کا لفظ ہے؟ جواب: ترکی کا (iii) غزل کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: مقطع (iv) 'دن' کا متضاد کیا ہے؟ جواب: رات (v) کس کی ناؤ پارا اترتی ہے؟ جواب: جو دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ (vi) میر تقی میر کا انتقال کہاں ہوا؟ جواب: لکھنؤ (vii) 'شاعر مشرق' کسے کہا جاتا ہے؟ جواب: ڈاکٹر علامہ اقبال (viii) 'یومِ اردو' کب منایا جاتا ہے؟ جواب: 9 نومبر کو علامہ اقبال کی یومِ پیدائش پر
3.	چھوت چھات سے ملک کو کیا نقصان پہنچا؟ جواب: چھوت چھات سے ملک کے باشندے مختلف طبقوں میں تقسیم ہو گئے اور سماج میں انتشار پیدا ہو گیا۔
4.	سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے؟ جواب: سورج جب طلوع ہوتا ہے تو چاروں طرف روشنی پھیلتی ہے اسی طرح چشمہ کا پانی بھی ہر طرف پھیلتا ہے۔
5.	'کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ جواب: دنیا میں انسان جو جیسا کام کرتا ہے اس کا صلہ اسے دنیا میں ہی ساتھ کے ساتھ مل جاتا ہے۔
6.	آگ جلانا سیکھنے کے بعد انسانی زندگی میں کیا تبدیلی ہوئی؟ جواب: آگ کی ایجاد کے بعد انسان گوشت اور سبزیوں کو پکا کر یا بھون کر کھانے لگا۔
7.	ای۔ٹکٹ کسے کہتے ہیں؟ جواب: انٹرنیٹ کے ذریعہ کمپیوٹر یا موبائل فون کے ذریعہ قیمت ادا کر ٹکٹ خریدنے کو ای ٹکٹ کہا جاتا ہے۔

کل نمبر = 8

2	<p>شاعر نے جنگ کو امنِ عالم کا خون کیوں کہا ہے؟ جواب: جب جنگ ہوتی ہے تو پورے عالم کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ پوری دنیا جنگ سے متاثر ہو جاتی ہے۔</p>	8.
2	<p>سعادت علی کیسا آدمی تھا؟ جواب: سعادت علی ایک عیش پرست انسان تھا۔</p>	9.
<p>2 3 کل نمبر = 5</p>	<p>سوال 10 مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ رضیہ نے تخت نشینی کے بعد نہایت بہادری سے مشکلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ وہ فوج کی کمان خود سنبھالتی تھی۔ اس نے بادشاہوں کی طرح ”قبا“ اور ”کلاہ“ پہنی۔ اپنے نام کے سکے جاری کیے۔ سلطنت میں امن قائم کیا، انتظام کو بہتر بنایا اور عوام کی خوش حالی کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے اور کنویں کھدوائے۔ اس نے مدرسے اور سرکاری کتب خانے بھی قائم کیے۔ رضیہ سلطان کو خود بھی پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ وہ اچھی گھوڑ سوار تھی اور اسے جنگی اسلحوں کے استعمال کا ہنر بھی آتا تھا۔ اس کی حکومت بنگال سے سندھ تک پھیلی ہوئی تھی۔</p> <p>متن کا سیاق و سباق:</p> <p>متن کی تشریح:</p>	10.

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصے کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

سفر کی ابتدا ہے یہ، ابھی رکو نہ راہ میں
پہاڑ ہو کہ غار ہو، نہ لاؤ تم نگاہ میں
روشِ پرانی چھوڑ کے
قدم قدم سے جوڑ کے
چلے چلو کہ وقت کو تمہارا انتظار ہے

2

شعری حصے کا سیاق و سباق:

3

شعری حصے کی تشریح:

کل نمبر = 5

یا/Or

(ب)

ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور، کیا کہنا!
یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا
خدا کی شان ہے، ناچیز، چیز بن بیٹھیں
جو بے شعور ہوں، یوں با تمیز بن بیٹھیں

2

شعری حصے کا سیاق و سباق:

3

شعری حصے کا سیاق و سباق:

کل نمبر = 5

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی ایک درخواست لکھیے۔

جواب:

بخدمت

پرنسپل صاحب

آروہی ماڈل سنیر سیکنڈری اسکول

ریو اس، نوح

مضمون: فیس معافی کے لیے درخواست۔

جناب عالی!

گزارش یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں دسویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ میں ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے والدین میری اسکول کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ میری اسکول کی فیس معاف کر دی جائے تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

مورخہ: 25 مارچ 2024

آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

آپ کا فرما بردار شاگر

نام: محمد احمد

جماعت: دسویں

رول نمبر: 21

نوٹ: درخواست کا خاکہ (القاب و آداب - پتہ، تاریخ، موضوع، اختتام)

2

3

کل نمبر = 5

نفس مضمون

<p>2</p> <p>2</p> <p>1</p> <p>کل نمبر = 5</p>	<p>13. مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات و شخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔</p> <p>مرزا غالب ساحر لدھیانوی اسمعیل میرٹھی</p> <hr/> <p>جواب: تمہید و تعارف نفسِ مضمون انداز بیان</p>	<p>13.</p>
<p>2</p> <p>4</p> <p>1</p> <p>1</p> <p>کل نمبر = 8</p>	<p>14. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔</p> <p>دیوالی عید الفطر میر استاد میر اسکول</p> <hr/> <p>جواب: تمہید و تعارف نفسِ مضمون انداز بیان اختتام</p>	<p>14.</p>

<p>2</p> <p>2</p> <p>2</p> <p>2</p> <p>کل نمبر = 8</p>	<p>مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔</p> <p>تعلیم لعنت بھیم راؤ سکپال رکاوٹوں</p> <p>(i) امبیڈ کر کا اصل نام --- بھیم راؤ سکپال --- تھا۔</p> <p>(ii) تعلیم حاصل کرنے کے لیے امبیڈ کر کو کئی --- رکاوٹوں --- کا سامنا کرنا پڑا۔</p> <p>(iii) چھوت چھات کی --- لعنت --- نے ملک کو کافی نقصان پہنچایا۔</p> <p>(iv) سماج میں باعزت زندگی گزارنے کے لیے --- تعلیم --- بے حد ضروری ہے۔</p>	<p>15.</p>
--	---	------------

مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

داستان عام طور پر ایک طویل قصے کو کہتے ہیں جس میں واقعات کو پُرکشش انداز میں اس طرح پیش کیا گیا ہو کہ پڑھنے والے کی دلچسپی اور تجسس برقرار رہے، اور وہ یہ سوچتا رہے کہ اب کیا ہوگا؟ داستان میں عام واقعات کے علاوہ مافوق الفطرت واقعات بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ اس میں جن، پری اور دیوی وغیرہ کے حیرت انگیز کارنامے شامل ہوتے ہیں۔ داستان میں عام طور پر بادشاہوں، شہزادوں، پریوں کی کہانیاں بیان کی جاتی ہیں۔ طوالت اور قصے میں سے قصہ پھوٹنا داستان کا فن ہے۔ داستان میں حسن و عشق کی کہانیوں کے ساتھ ساتھ اخلاقیات کی تعلیم عام ہوتی ہے۔ داستان جس زمانے میں لکھی جاتی تھی وہ اس عہد کی تہذیب کی علمبردار تسلیم کی جاتی رہی ہیں۔ داستانے سنانے والوں کو داستان گو کہا جاتا ہے اور قدیم زمانے میں داستان گو شاہی درباروں سے وابستہ ہوا کرتے تھے۔ بادشاہ داستان سن کر اپنا دل بہلاتے تھے۔ اردو زبان کی بہت سے داستانیں سنسکرت سے ماخوذ ہیں جو عربی زبان سے فارسی اور پھر اردو زبان میں ترجمہ کی گئیں۔

(i) داستان کسے کہتے ہیں؟

(ii) اردو زبان کی بہت سی داستانیں کس زبان سے ماخوذ ہیں؟

(iii) داستان سنانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(iv) قدیم زمانے میں بادشاہ اپنا دل بہلانے کے لیے کیا کرتے تھے؟

(v) مافوق الفطری عناصر سے کیا مطلب ہے؟

(vi) داستانوں میں عام طور پر کس کی کہانیاں بیان کی جاتی تھی؟

(vii) داستان میں کن کن کے حیرت انگیز کارنامے شامل ہوتے ہیں؟

(viii) داستان اپنے عہد کی کیا ہوتی ہیں؟

1
1
1
1
1
1
1
1
1
1

کل نمبر = 8

<p>1 1 1 کل نمبر = 3</p>	<p>17. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف مثال کے ساتھ لکھیے۔</p> <p>اسم صفت ضمیر</p> <p>جوابات: تعریف اقسام مثال</p>	<p>17.</p>
<p>3 3</p>	<p>18. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف لکھیے۔</p> <p>نظم</p> <p>غزل</p> <p>نظم:</p> <p>جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پروانے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔</p> <p>یا/or</p> <p>غزل:</p> <p>غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا اور عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا ہے۔ اصطلاح میں شاعری کو غزل کہا جاتا ہے جس میں عورتوں کے حسن و عشق کے متعلق بات کی جائے۔</p> <p>غزل کا پہلا شعر مطلع ہوتا ہے اور دوسرے جو کہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔</p> <p>غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔</p> <p>غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے۔ اس کے ایک شعر میں ہی بات پوری کر دی جاتی ہے۔</p>	<p>18.</p>

